سوال

دوران نماز نگاہ کہاں رکھنی چاہیے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیام ، رکوع ، سجدہ اور تشہد میں نمازی کو نگاہ کہاں رکھنی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر ہے نمازی کی نگاہ سجدہ والی جگہ سے تجاوز نہ کرے اگر کسی وجہ سے متجاوز ہو جائے تو نماز ہو جائے گی البتہ نماز میں التفات منع ہے ۔

«''عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : یَا اَنَسُ اِجْعَلْ بَصَرَکَ حَیْثُ تَسْجُدُ''» رواہ البیہقی حوالہ مشکوۃ ۔ کتاب الصلاۃ ۔ باب مالا یجوز من العمل فی الصلاۃ وما یباح منہ الفصل الثانی»
«قال الالبانی لکن فی الباب احادیث اخری تؤید مشروعیۃ النظر الی موضوع السجود فانظر ص : ۴۳ ۔ ۴۴ من صفۃ صلاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم»

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کرم ﷺ نے فرمایا : اے انس ! اپنی نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھو''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص126